

## اسلام میں مساجد کی اہمیت

تمام معابر کا مشترکہ ورثہ اور ان کا نظامِ عدل و انصاف

فانہ کعبہ اسلامی منشور کا علم ہے اور تمام مساجد اور عبادت گاہیں اس منشور کے ذیلی علم اور قلعے ہیں، ان اقدار کی حفاظت کے جن کا تصور مذہب نے دیا ہے

## آئہ مساجد کی ذمہ داریاں

دل میں یہ ہے ہرم تیراصحیفہ حُمبوں قرآن کے گرد گھوموں کعبہ میری ہے



## اسلام میں مساجد کی اہمیت

تمام معابر کا مشترکہ ورثہ اور ان کا نظام عدل انصاف

غائب کعبہ اسلامی منشور کا علم ہے اور تمام مساجد اور عبادت گاہیں اس منشور کے ذیلی علم اور قلعے ہیں، ان اقدار کی حفاظت کے جن کا تصور مذہب نے دیا ہے

## آئہ مساجد کی ذہن داریاں

دل میں یہی ہے ہر مردم تیرا صحیفہ خوموں قرآن کے گرد گھوموں کعبہ مریبی ہے



اپ میں رُد کیا ہوا پھر جو کون کامرا ہو گیا ہے۔ ساری مقدس تاریخ کو تلاش کرو تو سوائے بنی اسماعیل کے کسی کے لئے یہ ایک کامل نشان نہیں ہو سکتا۔ مسیح کو یہودیوں کا رد کرنا ایک معمولی واقعہ ہے جو سارے انبیاء کے ساتھ پیش آیا۔ مگر بنی اسماعیل کو بنی اسرائیل نے جن کی قوم مدت تک حکمران رہی باکھل رد کر دیا۔ یہاں تک کہ اس قوم کو عہدِ پاہمی سے بھی اپنی طرف سے خارج کر دیا۔ وہ نہ صرف اپنے ملک سے نکال کر ایک ریگستان میں رکھے گئے بلکہ ان کو سہمیتی کے لئے زندگی تصور کر لیا گیا۔ پس یہی وہ پھر تھا جس کو معماروں نے رد کر دیا اور اسی کی یادگار میں خانہ کعبہ کا وہ پھر ہے جو حجر اسود کے نام سے موسوم ہے اور اس کو بوسہ دینا اس بات کی یادگار ہے کہ وہ رد کیا ہوا پھر کونے کامرا ہوا اسی کی طرف مسیح علیہ السلام نے اپنی انگورستان والی تمثیل میں اشارہ کیا ہے۔ یہاں یہ کہا ہے۔ کہ انگورستان کا مالک جب آئے گا تو انگورستان کو اور باغیانوں کے سپرد کر دے گا۔ یہ انگورستان کیا ہے۔ وہی خدا کی باوشاہت ہے جس کا ذکرِ خود مسیح علیہ السلام نے تمثیل کو واضح کرنے کے لئے ان الفاظ میں کیا ہے۔

”یسوع نے انہیں کہا کہ تم نے نوشتتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وہ ہی کونے کامرا ہوا۔ یہ خدا وند